سوال

(473) علم غیب کی تعریف

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

علم غیب کی تعریف کیا ہے؟ اور اس تعریف کو قرآن و سنت کے دلائل سے ثابت فرمائیں اور اس کا کیا مطلب ہے: عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖٓ اَحَدًاo اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ ...الخ (سورۂ جن) کیا اس سے رسول کے لیے علم غیب ثابت ہوتا ہے؟ ورنہ اس کا جواب دیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

علم غیب ہر چیز کو جاننے کا نام ہے۔ سورۂ لقمان کے آخر میں بیان شدہ پانچ چیزیں اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی نہیں جانتا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(فِیْ خَمسٍ لَا یَعْلَمُهُنَّ اِلَّا اللّٰہُ) (مسند احمد)

پانچ باتیں ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔] اللہ تعالیٰ نے فرمایا: وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ [الأنعام: ۵۹] [غیب کی کنجیاں اللہ ہی کے پاس ہیں جنہیں بجز اس کے اور کوئی نہیں جانتا۔] خضر علیہ السلام نے فرمایا: ''کل مخلوقات کا علم اللہ تعالیٰ کے علم کی بنسبت اتنا ہے جتنا چڑیا کی چونچ میں قطرہ سمندر کی بنسبت۔'' 2 سورۂ جن والی آیت سے مراد انبیاء ورسول علیہم السلام پر نازل شدہ وحی ہے جیسا کہ اس کے سیاق، سباق اور لحاق سے واضح ہے۔

فتاویٰ علمائے حدیث

محدث فتویٰ